حاشیہ تبیین الحقائق للزیلعی

کنز الدقائق کو فقہ حنفیہ میں ایک بلند مقام حاصل ہے۔ فقہ حنفیہ میں علمائے متاخرین نے ان چار متون سے بہت اعتنا کیا ہے۔ وقایہ (مختصر الہدایہ) مولفہ تاج الشریعت علامہ محمود محبوبی، مختار اور اس کی شرح اختیار مولفہ علامہ عبد اللہ موصلی۔ مجمع البحرین مولفہ علامہ ابن ساعاتی کنز الدقائق یا کنز۔ مولفہ علاّمہ حافظ الدین نسفی۔ لیکن متون اربعہ میں کنز الدقائق کو سب سے زیادہ شہرت حاصل ہوئی اور اس کی متعدد شروح لکھی گئیں جن میں ممتاز، اہم اور مشہور شروح یہ ہیں:۔ تبیین الحقائق مولفہ علامہ زیلعیؒ، رمز الحقائق مولفہ علامہ بدر الدین عینیؒ، بحر الرائق مولفہ علامہ زین العابدین ابن نجیمؒ مصری، تکملہ بحر الرائق مولفہ علامہ طوریؒ، نہر الفائق مولفہ علامہ عمر ابن نجیمؒ مصری، منحۃ الخالق مولفہ علامہ ابنِ عابدینؒ اور کشف الحقائق مولفہ علاّمہ افغانیؒ۔

حضرت امام احمد رضا قدس سرہٗ نے بھی اس طرف خصوصی توجہ مبذول فرمائی ہے۔ اور آپ نے تبیین الحقائق بحر الرائق اور منحۃ الخالق پر حواشی تحریر فرمائے ہیں۔ تبیین الحقائق کے مصنف علامہ عثمان بن علی بن محجن زیلعیؒ ہیں جو فخر الدین کے لقب سے مشہور و معروف تھے۔ فقہ حنفیہ کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ فقہ کی مشہور زمانہ کتاب کنز الدقائق کی بڑی مبسوط اور جامع شرح لکھی۔ صاحب کشف الظنون کہتے ہیں کہ آپ نے فقہ کی مشہور کتاب جامع کبیر کی بھی ایک مبسوط شرح لکھی تھی لیکن وہ تبیین الحقائق کی طرح مشہور نہیں ہوئی۔ آپ کی صحیح تاریخ پیدائش کا علم نہیں ہو سکا۔ آپ نے ماہِ رمضان المبارک ۷۴۳ھ میں وفات پائی۔ قیاس کہتا ہے کہ آپ کی ولادت قرن ہفتم کے نصف ثانی میں ہوئی۔ آپ شہر زیلع کی نسبت سے زیلعی کہلاتے ہیں۔ زیلع ساحلِ حبشہ پر ایک مشہور شہر تھا۔

منجانب
جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر کراچی - ۲

حواشی تبیین الحقائق للزیلعی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۲ قولہ فان وجد فیہ اثر الدم انتقض وضوءہ۔ اقول لو کان ظہور اثر الدم علی شیئ بالتصاق ناقضا مطلقا فلم لم ینتقض حین رئی الدم علی الخبز اولاً بل الواجب ان تکون فی نفسہ قوۃ التجاوز من محلہ لا ان تمسہ شیئ فلتیصق بہ وبہذا ظہر من ان یظہر ولعلہ ہو المقص ای یخرّب بل ہو سائل ام کان بادیا وانتقل الی الخبز بالمماس ولعل ظاہر النص ان البادی لقلتہ وعدم مدہ تنشف بالمماس الاول فاذا وضع الاصبع اذا الکم وظہر فیہ ظہر ان لہ مددا فلا یکون بادیا بل خارجا اقول ولیس بشیئ ولکفی بالمشاہدۃ ردا علیہ وقد قال فی الفتح ان القمیص لو تردد علی الجرح فابتل لا یتنجس مالم یکن بحیث لو ترک سال لانہ لیس بحدث ۱۲

۴ قولہ اذا رأت ذلک فلتغتسل الخ اقول ذلک اشارۃ الی الماء الرؤیۃ نعم اذا رأت الماء ۱۲

شلبی

۴ قولہ وفی فتاوی قاضی خان ۔ فی فتاواہ ما یوجب خلاف ہذا نعم حکاہ من الناطفی بعد ما قدم خلافہ ۱۲

۴ قولہ او وصفین وبقی وصف واحد ۔ صوابہ وتغیر وصف واحد للماء صار مغلوبا لا یجوز الوضوء بہ ۱۲

قولہ ما اذا کان المخالط لہ جامدا ۔ ای ولم یزل عنہ اسم الماء ۱۲

۴ قولہ فی الاوصاف الثلثۃ ۔ فلا یخلو سائل لا یغیر اکثر من اوصافہ ۱۲

۴ قولہ وقیل یکفی فیہ ق النجاسۃ ۔ صوابہ یلقی الجانب

قولہ فینقطع الماء بعضہ من بعض - فینقطع الخلوص او التحرک منہ حصولہما لزوم فینقطع ولا تبقی المساحۃ واحدۃ ۱۲

قولہ موضوع الکافر ینزح الماء کلہ ۱۲

شلبی ص قولہ وفی قاضی خان لا یجوز علی الاصح لانہ یذوب اھ - اقول انہ اعجب بل نص الخانیۃ اختلفوا فی الجبلی والصحیح ہو الجواز ۱۲ ثم ظہر لی ولہ الحمد ان المراد بقولہ فی قاضیخان فی شرح الجامع الصغیر لہ حیث قال فیہ کما نقل عنہ فی الحلیۃ من الناس من قال یجوز بالملح الجبلی والاصح انہ لا یجوز اھ ۱۲

ص قولہ وفی روایۃ عندہم جمیع اللیل - وفی الروایۃ ثلث اللیل الاخیر کما سیشیر الیہ فی آخر الکلام ۱۲

ص قولہ وفی الجامع الصغیر - اقول لم ارہ فیہ ۱۲

ص قولہ ولیس ان اللہ تعالٰی یوصف بالشم - اقول نعم ہو تعالٰی متعال من الحواس لکن یوصف قطعا بادراک کل مشموم کادراک کل مبصر ومسموع ثم ہو تعالٰی متعال من التلذذ بما یطیب والتاذی بما ینتن لکنہ یعلم قطعا فرق ما بینہما وفضلا ما بین طیب وطیب ألا یعلم من خلق وہو اللطیف الخبیر ○ فلا حاجۃ الی التاویل ۱۲

شلبی ص قولہ لا یجوز قال الاتقانی - اقول لا حاجۃ الی التقیید فانہ اذا ذرہ زال التکلف فی حفظہ ۱۲

ص قولہ فات وہو محذور فی الغنۃ - ای لفقیہ وہو السطر فاشبہ الالیاذ ۱۲

قولہ (۱) لانہ مباح کما فی الغنۃ - لیطہر الساقط بعبارۃ الکافی بل لا ساقط وانما العبارۃ وہو محذور فی الغنۃ لانہ مباح کالغنۃ ۱۲

ص قولہ دون القسم وحکمہا وجوب الحکم - ای القسم المتمحض للانشاء المجردعن

اعلٰیحضرت امام اہلسنت

معنی تقیید الاطلاق والاتصال فی تضمن الشہید معنی القسم کما سیاتی ص۲۱ ۱۲

۴ ص۵ قولہ فان صحتہا لا یتوقف علی القبض اھ۔ علیہ فسیاتی للشارح رحمہ اللہ تعالٰی

ص۱۲۱ ان الشیوع انما کان یفسد لکونہ مانعا من القبض لا من ھذا ان العین اقیمت مقام المنفعۃ تصحیحا للعقد فی حق الانعقاد والتسلیم ضرورۃ عدم تصورہما فی المنفعۃ۔ اھ ولعل جواب ان الشرط کونہ یقدر التسلیم والشیوع یمنعہ لا وقوع التسلیم نعم ہو شرط وجوب الاجر اذ لا اجر الا بالتمکن من الانتفاع ولا تمکن الا بالقبض فان آجر دارہ وتفرقا قبل التخلیۃ فالاجارۃ صحیحۃ تامۃ وانما یجب الاجر من حین التخلیۃ فلیحرر ثم رأیت بحمد اللہ تعالٰی فی البدائع انہ جعل التسلیم من شرائط نفاذ الاجارۃ فقال ومنہا تسلیم المستاجر فی اجارۃ المنازل ونحوھا اذا کان العقد مطلقا عن شرط التعجیل بناء علی ان الحکم فی الاجارۃ المطلقۃ مما یثبت عندنا بنفس العقد لان العقد فی حق الحکم ینعقد علی حسب حدوث المنفعۃ حتی لو انقضت المدۃ من غیر تسلیم المستاجر لا یستحق شیئا من الاجر ولو مضی بعد العقد مدۃ ثم سلم فلا اجر لہ فیما مضی اھ ومثلہ فی الہندیۃ عن المحیط وہو عین ما فہمت وللہ الحمد ۱۲

شلبی

۴ قولہ لا تخلوا من تحریف اھ۔ لا تحریف فیہا وہی دانسخۃ المغنی ۱۲

قولہ ولکن فیہ اشکال۔ اقول ہو سہو منہ رحمہ اللہ تعالٰی کما بینتہ علی ہامش رد المحتار ص۱۲۶ ۱۲

قولہ یبطل بالاعراض فلا بد من الاشہاد۔ یفید ان ترک الطلب الثانی ایضا دلیل الاعراض وان وجد الطلب الاول واصرح منہ قولہ ص۱۲۵ ترک الطلبین او احدہما مع القدرۃ علیہ دلیل الاعراض علی ما بیناہ من قبل ۱۲

ص۵۱ قوله والحمر الاهلية والبغل — في المتن بعده والخيل وسقط من نسخة الشرح ۱۲

ص۵۲ قوله وما سوى ذلك من الاشربة المحرمة وهي الخمر والسكر — عبارة الهداية وما سوى ذلك من الاشربة فلا بأس به ثم فيه بيان لما وهذا جعله بيانا لذلك فالمعنى وما سوى الاشربة المحرمة وهي كذا وكذا فلا بأس به ۱۲ شلبی

قوله لا يجب وان سكر منه في قوله — اي اذا شرب منه ما يغلب على ظنه انه لا يسكر ولم يقصد لهوا ولا طربا فهو حلال عنده اما ان قصد السكر او اللهو فحرام بالاتفاق لكن لا حد عنده لان له ان يقول شربت ما يحل فالبعض ان اسكر ۱۲

۵۴ قوله لو كان واحد منها في بني آدم — صوابه في ابن آدم ۱۲